سالانہ رپورٹ

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

برائے سال ۱۹۹۴ء

مرتب : سراج الحق سید (ناظم اعلیٰ)

ترتیب

- ابتدائیہ
- ارکان انجمن کی تعداد' اندرون ملک و بیرون ملک
- مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کی تفصیل
  - ☆ اکیڈمک ونگ
    - شعبہ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید
    - شعبہ کتابت و طباعت
    - قرآن اکیڈمی لائبریری
    - جامع القرآن اور شعبہ حفظ قرآن و ناظرہ
  - ☆ مکتبہ
  - ☆ قرآن کالج
    - معمول کی تدریسی سرگرمیاں
    - بورڈ آف گورنرز کے اہم فیصلے
    - کالج ہاسٹل
  - ☆ شعبہ خط و کتابت کورسز
  - ☆ ایڈمن (ADMIN)
  - ☆ اکاؤنٹس اور کیش سیکشن
  - ☆ جنرل کلینک
  - ☆ شعبہ سمع و بصر
- بیلنس شیٹ اور مالی گوشوارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

الحمد للہ اس سال بھی مجھے مرکزی انجمن کی سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ حسب سابق اس رپورٹ میں انجمن کے ہر شعبہ کی کارکردگی پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ان حضرات کی سہولت کے لئے جو پوری رپورٹ پڑھنے کے لئے وقت نہیں نکال سکتے یا تفصیل میں جانے کا مزاج نہیں رکھتے' انجمن کی سرگرمیوں کی سرخیاں (highlights) شروع میں ہی علیحدہ درج کر دی گئی ہیں۔ حسب سابق ارکانِ انجمن کے اعداد و شمار اور انجمن کی مالیات سے متعلق آڈٹ شدہ گوشوارے بھی اس رپورٹ کا حصہ ہیں اور تمام منسلک انجمنوں کی سرگرمیوں کی مختصر روداد بھی اس رپورٹ میں شامل ہے۔

بہرحال اس رپورٹ کی خاص بات جس کی طرف خصوصیت سے توجہ دلانا چاہتا ہوں' وہ انجمن کی ہیئتِ انتظامیہ میں اہم تبدیلی ہے۔ جیسا کہ آپ کے علم میں ہے ۹۴ء کے اوائل تک مرکزی انجمن کی ہیئتِ انتظامیہ ایک صدر اور ایک مجلسِ منتظمہ پر مشتمل ہوتی تھی۔ مجلس منتظمہ کے چودہ ارکان میں بارہ منتخب ہوتے تھے اور دو نامزد۔ منتخب ارکان میں سے چھ کو مؤسسین اور محسنین مشترکہ طور پر منتخب کرتے تھے' دو کو مستقل ارکان اور چار کو عام ارکان۔ صدر مؤسس کی طرف سے دو ارکان کی نامزدگی وابستگانِ انجمن کے کسی بھی حلقے سے کی جا سکتی تھی۔

۲۱ جنوری ۹۴ء کو انجمن کے ایک get-together میں بعض ارکان کے کمشش کی بنا پر محترم صدر مؤسس نے ۲۸ جنوری کی مجلس منتظمہ میں ہیئت انتظامیہ میں ایک

تبدیلی تجویز فرمائی کہ جس سے انجمن کی انتظامیہ میں باصلاحیت لوگوں کی شمولیت زیادہ flexibleاور آسان ہو جائے۔ غور و خوض کے بعد مجلس منتظمہ کے یکم فروری ۹۴ء کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مجلس منتظمہ کی جگہ اب ایک نگران ادارہ' مجلس شوریٰ ہو جو پچیس منتخب نمائندوں پر مشتمل ہو۔ اس میں مؤسسین و محسنین کے حلقے سے تیرہ' مستقل ارکان کے حلقہ سے چار اور عام ارکان کے حلقے سے آٹھ نمائندے ہوں۔ اس کی ذمہ داری policies بنانے اور ان کے execution کی نگرانی کرنا ہو۔ اس کا اجلاس سہ ماہی ہوا کرے۔

مجلس شوریٰ کے علاوہ ایک مجلس عاملہ ہو جو انجمن کی ExecutiveBody ہو۔ اس کے ناظمین کی تعداد حسب ضرورت گھٹائی بڑھائی جاسکے۔ یہ ناظمین صدر مؤسس اور ان کے بعد صدر انجمن نامزد کیا کریں گے۔ ان ناظمین میں تین ناظمین یعنی ناظم اعلیٰ' ناظم مالیات اور داخلی محاسب لازماً شوریٰ کے منتخب ارکان میں سے ہوں گے۔ مجلس عاملہ کا اجلاس عموماً ماہانہ ہو گا۔

انجمن کا سالانہ اجلاس جو ۲۳ / مارچ ۱۹۹۴ء کو منعقد ہوا' اس میں مجلس شوریٰ کا انتخاب بھی ہوا۔ جو حضرات بطور رکن مجلس شوریٰ منتخب ہوئے ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

حلقہ مؤسسین و محسنین

۱ ۔ میجر احسن رؤف صاحب	۲ ۔ اقتدار احمد صاحب
۳ ۔ سراج الحق سید صاحب	۴ ۔ چوہدری شہباز الدین صاحب
۵ ۔ ڈاکٹر عارف رشید صاحب	۶ ۔ قمر سعید قریشی صاحب
۷ ۔ لطف الرحمٰن خان صاحب	۸ ۔ محمد بشیر ملک صاحب
۹ ۔ میاں محمد رفیق صاحب	۱۰ ۔ شیخ محمد عقیل صاحب
۱۱ ۔ ڈاکٹر مختار حسن رندھاوا صاحب	۱۲ ۔ وقار احمد صاحب
۱۳ ۔ وکیل احمد خان صاحب	

حلقہ مستقل ارکان

۱ ۔ احسن الدین صاحب	۲ ۔ چوہدری انوار الحق صاحب
۳ ۔ محمود عالم میاں صاحب	۴ ۔ ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ صاحب

حلقہ عام ارکان

۱ ۔ ڈاکٹر ابصار احمد صاحب	۲ ۔ الطاف حسین صاحب
۳ ۔ میجر خاور قیوم صاحب	۴ ۔ رحمت اللہ بٹر صاحب
۵ ۔ ڈاکٹر عبدالخالق صاحب	۶ ۔ غازی محمد وقاص صاحب
۷ ۔ چوہدری غلام محمد صاحب	۸ ۔ مختار احمد خان صاحب

۲۶ اپریل ۹۴ء کی مجلس منتظمہ کے آخری اجلاس میں محترم صدر مؤسس نے ناظمین مجلس عاملہ کا اعلان فرمایا اور درج ذیل حضرات کو مختلف ذمہ داریاں تفویض کیں :۔

۱ ۔ ڈاکٹر ابصار احمد صاحب	ناظم شعبہ انگریزی
۲ ۔ آصف حمید صاحب	ناظم شعبہ سمع و بصر
۳ ۔ اقتدار احمد صاحب	ناظم نشر و اشاعت
۴ ۔ انوار الحق چوہدری صاحب	ناظم شعبہ خط و کتابت کورس
۵ ۔ چوہدری رحمت اللہ بٹر صاحب	محاسب
۶ ۔ سراج الحق سید صاحب	ناظم اعلیٰ
۷ ۔ ڈاکٹر عارف رشید صاحب	معتمد
۸ ۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب	ناظم بیرون ملک
۹ ۔ لطف الرحمٰن خان صاحب	ناظم قرآن کالج
۱۰ ۔ میاں محمد رفیق صاحب	ناظم تعمیرات و میٹینس
۱۱ ۔ شیخ محمد عقیل صاحب	ناظم بیت المال
۱۲ ۔ ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ صاحب	ناظم بزم ہائے خدام القرآن

ہیئت انتظامیہ کے ذیل میں مندرجہ بالا تبدیلی کے ساتھ ساتھ ایک اور اہم نکتہ پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ انجمن کے موجودہ دستور میں محترم صدر مؤسس کے بعد صدر انجمن کے بارے میں اصولی فیصلے تو موجود تھے لیکن ان سے متعلق قواعد و ضوابط کی تفصیلات مذکور نہیں تھیں۔ الحمد للہ اب صدر انجمن کے انتخاب اور غیر تسلی بخش کارکردگی کی صورت میں اخراج کی تفاصیل طے کرلی گئی ہیں۔

ہیئتِ انتظامیہ میں جو تبدیلیاں کی گئی ہیں' ان کی تفصیلات طے کرنے اور اس پر قانونی مشورہ کرنے اور ان چیزوں کو finalize کرنے میں تقریباً ایک سال عرق ریزی کی گئی ہے۔ یہ سب تفصیلات انجمن کے دستور کے نئے ایڈیشن اپریل ۹۵ء میں incorporate کی گئی ہیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے' پورے دستور پر نظرثانی کی گئی ہے اور کئی مقامات پر حسب ضرورت تبدیلی یا تصحیح کی گئی ہے۔ جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہ حصے re-write کئے گئے ہیں۔ دستور کی تمام تبدیلیاں مجلس شوریٰ کی منظوری کے بعد کی گئی ہیں۔

ہیئت انتظامیہ میں تبدیلیوں پر غور کئے جانے کے دوران محترم صدر مؤسس نے ایک اور تجویز پیش کی' جو بزم ہائے خدام القرآن کے قیام کی صورت میں مجلس شوریٰ میں منظور کی گئی۔ بزم ہائے خدام القرآن کا مشن لاہور میں اراکین انجمن کے باہمی تعارف اور ربط و ضبط کا اہتمام کرنا اور انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کی تیز تر اور وسیع تر اشاعت کے لئے کوشش کرنا ہے۔ محترم ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ صاحب بزم ہائے خدام القرآن کے اعزازی ناظم مقرر کئے گئے۔ جناب خواجہ صاحب نے بڑے جوش و جذبہ سے اس کام کا بیڑہ اٹھایا اور ۱۶/ ستمبر کو قرآن آڈیٹوریم میں بزم ہائے خدام القرآن کا تاسیسی اجلاس منعقد کیا جو بہت کامیاب رہا۔ لاہور میں پانچ بزم ہائے خدام القرآن کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ بعد ازاں اس کا دستور مرتب کرلیا گیا ہے اور اس کے مطابق بزم ہائے خدام القرآن اپنے اپنے علاقہ میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

ماشاء اللہ جمعہ کی نماز میں جامع القرآن کا main ہال ناکافی ہوتا ہے۔ مسجد کے باہر صحن میں گرمیوں اور بارش کے موسم میں شامیانہ کے انتظام کے باوجود نمازیوں کو تکلیف

ہوتی ہے۔ رمضان المبارک میں تراویح میں دورۂ ترجمہ قرآن کے شرکاء خصوصاً سردیوں کی راتوں میں باہر صحن میں بے آرام ہوتے ہیں۔ دوسری ضرورت دفاتر کے ضمن میں محسوس کی جا رہی تھی۔ انجمن کے بڑھتے ہوئے کام کے لئے مزید دفاتر کے لئے بھی جگہ درکار ہے۔ ان ضرورتوں کے پیش نظر طے کیا گیا ہے کہ جامع القرآن کے basement کو مسجد کے صحن تک بڑھا دیا جائے اور صحن کو مسجد کے main ہال کی سطح تک لے آیا جائے اور اس پر پختہ چھت تعمیر کر دی جائے۔ الحمد للہ توسیع کی اجازت ماڈل ٹاؤن سوسائٹی سے مل گئی ہے اور اپریل ۹۵ء تک توسیع کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ اس ضمن میں اخراجات کا اندازہ سولہ سترہ لاکھ روپے ہے۔ دس لاکھ روپے ایک صاحب خیر کی طرف سے اس مد میں پہلے ہی آچکے ہیں۔

مرکزی انجمن کی شعبہ جاتی سرگرمیاں آگے کے صفحات میں بیان کی جا رہی ہیں۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ پہلے ان سب حضرات کا تہِ دل سے شکریہ ادا کروں جو کسی نہ کسی صورت میں انجمن کے مشن کو آگے بڑھانے میں مدد و معاون ثابت ہوئے۔

میرے نزدیک ان میں سرِفہرست محترم صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی ذاتِ گرامی ہے۔ ان کے دروس قرآنی اور مختلف خطابات انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کی تشہیر کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ قرآن آڈیٹوریم میں ہفتہ وار درس قرآن' رمضان المبارک میں دورۂ ترجمۂ قرآن اور مسجد دارالسلام میں خطباتِ جمعہ آڈیو / ویڈیو کیسٹس کی شکل میں دنیا کے کونے کونے میں جہاں بھی اردو دان لوگ آباد ہیں پھیل رہے ہیں اور اب تو الحمد للہ ان کے انگریزی زبان میں دین کی اہم اصطلاحات اور منتخب نصاب پر مبنی دروس نہ صرف امریکہ میں مقبول ہو رہے ہیں بلکہ ان میں سے جو کیسٹس پاکستان پہنچ گئے ہیں' ان کی demand یہاں بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کی ہر مرحلہ پر رہنمائی فرماتے ہیں۔

مجھ پر مجلس شوریٰ کے معزز ارکان اور مجلس عاملہ کے محترم ناظمین کا بھی شکریہ واجب ہے کہ وہ اپنی توانائیاں اور اپنا وقت انجمن کے مشن کے لئے اعزازی طور پر صرف کر رہے ہیں۔ الحمد للہ سال کے دوران مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کے اجلاس باقاعدگی

سے ہوتے رہے۔

محترم ارکان انجمن اور انجمن کے معطی حضرات کا بھی دلی شکریہ کہ وہ انجمن کے لئے مالی انفاق کرتے ہیں' اس کے مشن کو آگے بڑھانے میں مدد کرتے ہیں اور ہمیں دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں۔ آخر میں' لیکن کسی کمتر درجہ میں نہیں' میں اپنے تمام ساتھیوں کا تہِ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے فرداً فرداً اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقہ پر ادا کرنے کی کوشش کی اور بطور ایک ٹیم انہوں نے میری ذمہ داریوں کو سہل بنانے میں میری مدد فرمائی۔

یہاں یہ بیان کرنے میں مجھے بڑی مسرت ہے کہ انتظامی طور پر انجمن نے اب ایک مستحکم ادارے کی صورت اختیار کرلی ہے۔ گزشتہ سال محترم صدر مؤسس اور ناظم اعلیٰ (راقم الحروف) دونوں کی اڑھائی ماہ ملک سے غیر موجودگی میں بھی انجمن کی سرگرمیاں بحسن و خوبی جاری رہیں۔ محترم شیخ عقیل صاحب نے قائم مقام صدر اور ڈاکٹر عارف رشید صاحب نے قائم مقام ناظم اعلیٰ کے طور پر انجمن کو عمدگی سے manage کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کی مساعی کو قبول فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔

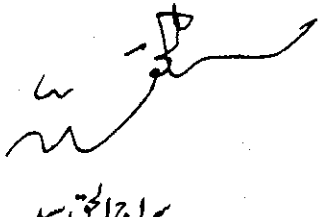

سراج الحق سید
ناظم اعلیٰ

۹۴ء میں ارکان انجمن کی تعداد اور ۹۳ء سے تقابل

نوع	تعداد دسمبر ۹۳ء	۹۴ء کے دوران اضافہ	تعداد دسمبر ۹۴ء
حلقہ مؤسسین و محسنین	304	9	313
حلقہ مستقل ارکان	156	7	163
حلقہ عام ارکان	648	36	684
کل تعداد	1108	52	1160

بیرون ملک کے ارکان کی تعداد جو مندرجہ بالا تعداد میں شامل ہے۔

نوع	تعداد دسمبر ۹۳ء	۹۴ء کے دوران اضافہ	تعداد دسمبر ۹۴ء
حلقہ مؤسسین و محسنین	70	-	70
حلقہ مستقل ارکان	36	-	36
حلقہ عام ارکان	152	11	163
کل تعداد	258	11	269

مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کی تفصیل

○ اکیڈمک ونگ (ACADEMIC WING)

قرآن اکیڈمی کا اکیڈمک ونگ مندرجہ ذیل چار ذیلی شعبوں پر مشتمل ہے :

ا۔ شعبہ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید ب۔ شعبہ کتابت و طباعت بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ ج۔ قرآن اکیڈمی لائبریری د۔ شعبہ حفظ قرآن و ناظرہ

ا۔ شعبہ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید

○ اس شعبہ کے زیر انتظام سال ۱۹۹۴ء کے دوران ہر ماہ چار جرائد قریباً باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے۔ یعنی ماہنامہ "میثاق" اور ماہنامہ "حکمت قرآن" کے علاوہ ہر ماہ "ندائے خلافت" کے دو شمارے۔ ماہنامہ "میثاق" دوران سال ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا اور سال بھر میں اس کے ۱۲ شمارے منظر عام پر آئے جبکہ ماہنامہ "حکمت قرآن" کا مارچ اپریل ۹۴ء کا مشترکہ پرچہ شائع ہوا، جس کی حیثیت ایک خصوصی اشاعت کی تھی، جس میں مرکزی انجمن خدام القرآن کی سال ۱۹۹۳ء کی سالانہ رپورٹ بھی شائع کی گئی تھی۔ اس طرح دوران سال حکمت قرآن کے گیارہ شمارے شائع ہوئے۔ ہفت روزہ "ندائے خلافت" حسب سابق ہر دوسرے منگل کو شائع ہوتا رہا۔ دوران سال اس کے صرف دو شمارے بروقت شائع نہیں ہو سکے اور اس طرح سال بھر میں ۲۶ کے بجائے ۲۴ شمارے اشاعت پذیر ہوئے۔

○ مذکورہ بالا جرائد کی اشاعت کے علاوہ، شعبہ تصنیف و تالیف مرکزی انجمن کی

جملہ کتب (نئی یا پرانی) کی تیاری اور ان کی اشاعت و طباعت کا بھی ذمہ دار ہے۔ چنانچہ نئی کتابوں کو مرتب کرنا اور پرانی کتب کے نئے ایڈیشنز کی اشاعت سے پہلے ان کی تصحیح کرنا یا اگر ضرورت محسوس ہو تو ان پر نظر ثانی کے بعد ان کو از سرِ نو ایڈیٹ کر کے نئی کتابت یا کمپیوٹر کمپوزنگ کروانا اسی شعبے کی ذمہ داری ہے۔

○ شعبۂ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید کے زیر انتظام سال ۱۹۹۴ء کے دوران درج ذیل نئی کتابیں شائع کی گئیں :

i) برِّ عظیم پاک و ہند میں اسلام کے انقلابی فکر کی تجدید و تعمیل اور اس سے انحراف کی راہیں
ii) حسابِ کم و بیش
iii) مولانا مودودی مرحوم اور میں
iv) جماعت اسلامی کی تاریخ کا تیسرا بحران
v) "صُفّہ ۹۴ء" (قرآن کالج میگزین)
vi) منشورِ اسلام (تالیف ڈاکٹر محمد رفیع الدین / ترجمہ : ڈاکٹر ابصار احمد)
vii) نبذة تعريفية جمعية خدام القرآن المركزية
(مرکزی انجمن خدام القرآن کا تعارف بزبانِ عربی)
viii) سالانہ رپورٹ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

○ پہلے سے موجودہ کتابیں جن کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن دورانِ سال نئی آب و تاب کے ساتھ شائع کئے گئے، یعنی انہیں از سرِ نو ایڈیٹ کر کے، نئی کتابت / کمپوزنگ اور نئے گٹ اپ کے ساتھ شائع کیا گیا، ان کے نام درج ذیل ہیں :

i) ماذا يجب على المسلمين تجاه القرآن
("مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" کا عربی ترجمہ)
ii) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے تعلق کی بنیادیں
iii) قرآن اور امن عالم

iv) مسئلہ سود اور غیر سودی مالیات

○ سال ۱۹۹۴ء کے دوران مکتبہ میں پہلے سے موجود ۲۶ کتابوں کے نئے ایڈیشن محض اغلاط کی درستی کے بعد شائع کئے گئے' ان میں اہم تر کتب کے نام اور ساتھ ان کا ایڈیشن نمبر دیا جا رہا ہے:-

i) مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق (15واں ایڈیشن)
ii) مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب (آٹھواں ")
iii) راہِ نجات' سورۃ العصر کی روشنی میں (تیرہواں ")
iv) سابقہ اور موجودہ مسلمان امتوں کا ماضی' حال اور مستقبل (تیسرا ")
v) منہجِ انقلابِ نبوی ﷺ (چوتھا ")
vi) عظمتِ قرآن (تیسرا ")
vii) مطالباتِ دین (آٹھواں ")
viii) اسلام میں عورت کا مقام (چھٹا ")
ix) اسلام کا معاشی نظام (تیسرا ")
x) جہاد بالقرآن اور اسکے پانچ محاذ (دوسرا ")
xi) اسوۂ رسول ﷺ (پانچواں ")
xii) مروجہ نظام زمینداری اور اسلام (دوسرا ")
xiii) Rise and Decline of Muslim Ummah (4th Print)
xiv) Quran and World Peace (5th Print)
xv) Tragedy of Karbala (2nd Print)

ب- شعبۂ کتابت وطباعت

شعبۂ کتابت و طباعت (بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ) کے تحت مرکزی انجمن کے زیر اہتمام شائع ہونے والے تمام رسائل و جرائد' کتب' ہینڈ بلز' پمفلٹ' اخباری و غیر اخباری

اشتہارات' پوسٹرز' سٹیشنری اور سرکلرز وغیرہ کی تیاری اور طباعت (Printing) کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں کتابت / کمپوزنگ اور کاپی پیسٹنگ کی حد تک تمام کام اکیڈمی ہی میں ہوتا ہے اور اس کے لئے یہاں مناسب سہولتیں موجود ہیں۔ تاہم پرنٹنگ کا تمام کام بازار سے کرایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں دو تین پرنٹنگ پریسوں سے رابطہ رکھا جاتا ہے تاکہ طباعت کے کسی کام میں تاخیر نہ ہو۔ مرکزی انجمن کے علاوہ بعض ذیلی انجمنوں' بزم ہائے خدام القرآن' تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت سے متعلق طباعتی مواد کی کتابت و طباعت کا کام بھی بہت حد تک یہی شعبہ سرانجام دیتا ہے۔

شعبہ کے پاس تین کمپیوٹر اور دو لیزر (laser) پرنٹر موجود ہیں' جن میں سے نئے پرنٹر "HP 4Plus" کا حال ہی میں اضافہ ہوا ہے۔ شعبہ کے پاس انگریزی کے مختلف پروگراموں کے علاوہ "سقراط اردو ٹائپ سیٹنگ پروگرام" اور "آکاش پیج میکنگ پروگرام" موجود ہے۔

ج- قرآن اکیڈمی لائبریری

قرآن اکیڈمی کی بیسمنٹ (basement) میں قائم قرآن اکیڈمی لائبریری کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی مرکزی لائبریری کی حیثیت حاصل ہے۔ اس لائبریری کا بنیادی اثاثہ صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اور ڈاکٹر شیر بہادر خان پنی مرحوم کی طرف سے عطیہ کردہ کتب پر مشتمل تھا۔ تاہم بعد ازاں ذخیرۂ کتب میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔

کتب : ۱۹۹۴ء کے آغاز میں لائبریری کے داخلہ رجسٹر (Accession Register) کے مطابق لائبریری میں موجود کتابوں کی کل تعداد ۵۳۰۷ تھی' جبکہ سال کے آخر میں یہ تعداد ۵۷۹۱ ہو چکی تھی۔ خریدی جانے والی کتب میں سب سے اہم ۲۰ جلدوں پر مشتمل "المسند الجامع" ہے' جو لائبریری کے ذخیرۂ کتب میں یقیناً ایک گرانقدر علمی اضافہ ہے۔ دوران سال خریدی جانے والی کتب کی مالیت قریباً گیارہ ہزار روپے ہے۔ ۱۹۹۴ء کے دوران درجہ بندی اور کیٹلاگنگ کا کام اطمینان بخش طور سے جاری رہا۔

رسائل و جرائد اور اخبارات : سال ۱۹۹۴ء کے دوران قریباً ۱۳۰ ہفتہ وار اور ماہوار رسائل و جرائد باقاعدگی سے موصول ہوتے رہے۔ لائبریری کے لئے روزانہ چار اخبارات (تین اردو اور ایک انگریزی) باقاعدگی سے خریدے جاتے ہیں۔

۹- جامع القرآن اور شعبۂ حفظِ قرآن و ناظرہ

قرآن اکیڈمی کی جامع مسجد' جامع القرآن میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گزشتہ گیارہ برسوں سے ماہ رمضان المبارک کے دوران نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۂ قرآن کا پروگرام باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ ۱۹۹۴ء کے ماہ رمضان المبارک میں مرکزی انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے دورۂ ترجمۂ قرآن کی ذمہ داری خود نبھائی۔ جناب صدر مؤسس کا یہ تازہ ترین دورۂ ترجمۂ قرآن تین تین گھنٹے کے ۳۸ ویڈیو اور C-30 کے ۱۱۴ آڈیو کیسٹوں میں ریکارڈ کیا گیا۔

جامع القرآن میں نماز فجر کے متصلاً بعد ہفتے میں چار دن درسِ قرآن اور تین دن درسِ حدیث کا معمول قریباً باقاعدگی سے جاری رہا۔

جامع القرآن ہی میں قائم قرآن اکیڈمی کے شعبۂ حفظ کی کارکردگی حسبِ روایت عمدہ رہی۔ جنوری ۹۴ء سے دسمبر ۹۴ء تک ۲۳ طلباء نے حفظِ قرآن کی تکمیل کی۔ ۹۴ء میں سب سے کم عرصہ میں حفظِ قرآن کی تکمیل کرنے والے طالب علم عبداللہ قاسم ولد محمد احتشام رہے جنہوں نے صرف ۹ ماہ کی قلیل مدت میں حفظِ قرآن مکمل کیا۔ تکمیلِ حفظِ قرآن کی اوسط مدت قریباً ڈیڑھ سال رہی۔ الحمدللہ انجمن کا شعبۂ حفظ اس قدر مقبول ہو گیا ہے کہ ۹۴ء میں ہمیں حفظ کے لئے داخلے بند کرنا پڑے! دورانِ سال شعبۂ حفظِ قرآن میں طلباء کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۷۴ اور کم سے کم ۵۰ رہی۔ ہاسٹل میں مقیم طلبہ کی تعداد ۱۵ تا ۲۶ رہی۔

جامع القرآن میں 'شعبہ حفظ کے ساتھ ساتھ 'عصر تا مغرب ناظرہ کلاس بھی ہوتی ہے' جس سے قرآن اکیڈمی میں مقیم گھرانوں اور گرد و نواح میں رہائش پذیر لوگوں کے بچے

استفادہ کرتے ہیں۔ درجہ ناظرہ کے طلباء کی تعداد دوران سال ۲۵ تا ۴۰ رہی 'جن میں سے کُل تین طلباء نے ناظرہ کی تکمیل کی۔

○ مکتبہ

مکتبہ مرکزی انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا مرکز ہے۔ ۱۹۹۴ء کے دوران بھی حسب معمول یہ دعوت اندرون ملک کے علاوہ بیرون ملک مشرقی اور مغربی ممالک میں پہنچائی گئی۔

انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا مؤثر ذریعہ کتب 'کیسٹ اور جرائد ہیں۔ چنانچہ کتب اور کیسٹوں کی مانگ کی بروقت تکمیل 'ان کا مناسب تعداد میں سٹاک رکھنا' نیز جرائد کے خریداروں کو بروقت ترسیل مکتبہ کی ذمہ داری ہے۔

کتب : کتب کی فروخت کے لحاظ سے بفضلہٖ تعالیٰ سال ۱۹۹۴ء سال ۹۳ء سے بھی بہتر ثابت ہوا۔ ۱۹۹۴ء میں کتب کی کل فروخت۔/۴,۷۶,۵۴۶ روپے ہوئی جبکہ گزشتہ سال ۱۹۹۳ء میں یہ فروخت۔/۳,۸۵,۶۳۰ روپے تھی۔ اس طرح اس سال کتب کی فروخت میں تقریباً ۲۴ فیصد اضافہ ہوا۔

کیسٹ۔ آڈیوز : سال ۱۹۹۴ء کے دوران مکتبہ نے ۲۳,۰۱۴ آڈیو کیسٹ سپلائی کیں جبکہ سال ۱۹۹۳ء میں یہ تعداد ۱۸,۴۴۳ تھی۔ اس طرح اس سال یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں قریباً ۲۵ فیصد زائد رہی۔

کیسٹ۔ ویڈیوز : سال ۱۹۹۴ء میں تعداد فروخت ۲,۴۰۸ ہے جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ۱,۵۲۴ تھی۔ اس طرح اس سال قریباً ۵۷ فیصد اضافہ ہوا۔ اس کی خاص وجہ ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے دورۂ ترجمۂ قرآن ۱۹۹۴ء کی غیر معمولی مانگ تھی۔

جرائد : ۱۹۹۴ء کے دوران حسب سابق مکتبہ سے مندرجہ ذیل جرائد شائع ہوئے۔

○ ماہنامہ میثاق ○ ماہنامہ حکمت قرآن ○ ہفت روزہ ندائے خلافت

لائبریریاں : انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا ایک اور مؤثر ذریعہ انجمن کی لائبریریاں ہیں۔ مکتبہ کے تحت ایک لائبریری قرآن اکیڈمی کے باہر لبِ سڑک موجود ہے۔ دوسری لائبریری وسن پورہ میں ہے۔ اس کے علاوہ ایک تیسری لائبریری مسجد و مکتب والٹن میں تنظیم اسلامی لاہور کے زیر نگرانی کام کر رہی ہے' جس کے لئے لائبریری کی سہولت انجمن نے فراہم کی ہے۔ ان لائبریریوں میں جناب ڈاکٹر اسرار احمد کی تصانیف کے علاوہ ان کی آڈیو کیسٹس بھی سماعت کے لئے موجود ہیں۔

انجمن کی کتب کی فروخت کے لئے ایک ذیلی مرکز (Sale Point) ۶۷۔ اے علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو میں بھی قائم ہے۔

اِبلاغ کا ایک ذریعہ وہ اسٹال بھی ہیں جو ہر جمعہ کو مسجد دار السلام میں لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح کے اسٹال ہر خصوصی اجتماع کے موقع پر بھی لگائے جاتے ہیں۔

○ قرآن کالج

معمول کی تدریسی سرگرمیاں

الحمد للہ قرآن کالج میں ایف۔ اے سال اول سے بی۔ اے سال آخر تک کی کلاسیں جاری ہیں اور ساتھ ہی ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس بھی۔ ایف اے اور بی اے میں لازمی مضامین کے علاوہ طلباء کے لئے مندرجہ ذیل اختیاری (elective) مضامین کے انتخاب کی سہولت موجود ہے۔ سوِکس (civics)' سیاسیات' معاشیات' فلسفہ' ریاضی اور تاریخ۔ بی اے میں دو اضافی اختیاری (optional) مضامین' اطلاقی نفسیات اور فارسی ہیں۔

ایک سالہ کورس دراصل کالج اور یونیورسٹی کے فارغ التحصیل Professionals یعنی ڈاکٹرز' انجینئرز' اکاؤنٹنٹس وغیرہ کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کے نصاب کا اصل thrust دو چیزوں پر ہے۔ ایک عربی گرامر و زبان کی اتنی استعداد فراہم کرنا کہ اس بنیاد پر طالب علم قرآن حکیم بغیر ترجمے کے سمجھ سکے۔ دوسرے قرآن مجید کی فکری اور عملی

رہنمائی پر مشتمل ایک منتخب نصاب جو مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داریوں سے بحث کرتا ہے۔ کورس کا بقیہ نصاب احادیث مبارکہ کے ایک مختصر انتخاب، تحریکی لٹریچر اور تجوید پر مشتمل ہے۔

حسب معمول اس سال بھی ماہ مئی اور جون میں میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سے فارغ التحصیل طلباء کے لئے اسلامک جنرل نالج ورکشاپ منعقد کی گئی۔ شام کے اوقات میں عربی گرامر کی کلاس، جس کا آغاز دسمبر ۹۳ء کو ہوا تھا، فروری ۹۴ء میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس کلاس کے ۲۹ طلباء میں سے ۱۶ طلباء نے سند حاصل کی۔ شام کے اوقات میں عربی پڑھنے کے خواہش مند حضرات کے شدید اصرار پر اپریل ۹۴ء میں ۴ ماہ کی مدت کے لئے ایک نئی کلاس کا آغاز کیا گیا جو اگست ۹۴ء میں اختتام پذیر ہوئی ہے۔ اس کلاس میں کُل ۷۰ طلباء نے داخلہ لیا جن میں سے ۲۸ طلباء نے سند حاصل کی۔ مذکورہ دونوں کلاسوں کے فارغ التحصیل طلباء کی خواہش کے پیش نظر ہفتے میں ایک دن گرامر کے لحاظ سے ترجمۂ قرآن کے پروگرام کا اجراء کیا گیا اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

۳۱ دسمبر ۹۴ء کو کالج میں طلباء کی کل تعداد ۱۳۸ تھی جن میں ۱۲۶ مرد حضرات اور ۱۲ خواتین تھیں۔ ۹۴ء میں خواتین کو پہلی بار ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں داخلہ دیا گیا، جن کی تعداد ۱۲ تھی۔

ایف۔ اے، فرسٹ ایئر	=	۵۴
ایف۔ اے، سیکنڈ ایئر	=	۱۳
بی۔ اے پریپ (Preparatory)	=	۱۱
بی۔ اے III ایئر	=	۴
ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس	=	۵۶
کل تعداد	=	۱۳۸

اساتذہ میں ۳ پروفیسر اور ۷ لیکچررز تھے۔ ان کے علاوہ، ۵ اعزازی اساتذہ بھی کالج سے وابستہ تھے۔

۱۹۹۴ء میں بورڈ آف گورنرز کے فیصلے کے مطابق ایف اے تربیتی سال ختم کر دیا گیا

اور امسال میٹرک پاس طلباء کو براہ راست ایف اے سال اول میں داخلہ دیا گیا ہے۔

۱۹۹۴ء میں بورڈ آف گورنرز کے اہم فیصلے

○ گزشتہ فیصلے کے مطابق ایم اے معاشیات اور ایم اے عربی کی کلاسوں کے آغاز کا فیصلہ کیا گیا تھا جس کے تحت داخلوں کی درخواستیں طلب کی گئیں۔ دونوں کلاسوں کے لئے صرف چار چار طلباء نے داخلے کی درخواست دی۔ اس صورتحال کے پیش نظر ایم اے کلاسوں کا اجراء ملتوی کر دیا گیا۔

○ بی اے سال اول اور سال دوم کے طلباء کے لئے کمپیوٹر کی کلاسوں کا آغاز کیا جائے اور اس ضمن میں کوئی اضافی فیس نہ لی جائے۔ صرف -/50 روپے ماہانہ لیب چارجز وصول کئے جائیں۔ اس فیصلے کے پیش نظر کالج کے احاطہ میں دو نئے کمرے تعمیر کرائے گئے اور تین کمپیوٹر خریدے گئے۔ الحمد للہ' نئے تعلیمی سال سے کمپیوٹر کی کلاسوں کا آغاز ہو چکا ہے۔

○ ایک سالہ رجوع الی القرآن میں خواتین کو بھی داخلہ دیا جائے۔ چنانچہ سال ۹۴ء میں ایک سالہ کورس میں ۴۴ مرد حضرات اور ۱۲ خواتین نے داخلہ لیا۔

○ اس کلاس کے ضمن میں دوسری حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ امریکہ سے دو حضرات اور فرانس سے ایک صاحب اپنا ایک سال فارغ کر کے مکمل انہماک اور لگن کے ساتھ اس میں شرکت کر رہے ہیں۔

○ ایک سالہ کورس اور بی اے تربیتی سال کے طلباء کے نصاب میں دعوت و تبلیغ کی غرض سے فیلڈ ورک کا اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ نومبر ۹۴ء میں طلباء ایک روزہ فیلڈ کیمپ میں شرکت کر چکے ہیں۔

کالج ہاسٹل

قرآن کالج ہاسٹل کی حیثیت اگرچہ کالج کے مقابلے میں ضمنی ہے لیکن یہ اپنی ذات میں خود کسی ادارے سے کم نہیں ہے۔ نوجوان بلکہ صحیح تر الفاظ میں نوخیز افراد کی ذہنی' جسمانی اور روحانی تربیت و ترقی ایک اہم اور انتہائی مشکل فریضہ ہے۔ اس لئے کہ مختلف علاقوں'

زبانوں اور سماجی طبقات سے آئے ہوئے نوجوانوں کی دیکھ بھال کرنا اور انہیں چوبیس گھنٹے کے نظم میں پرونا اور نظم کا خوگر بنانا ایک ایسا کام ہے جس میں وقت بھی خوب صرف ہوتا ہے اور محنت بھی!! انجمن خدام القرآن کے منتظمین اللہ کے فضل سے اس نازک ذمہ داری کو باحسن ادا کر رہے ہیں۔

ہاسٹل میں طلبہ کی تعداد کے اعتبار سے سالِ گزشتہ نہایت بھرپور رہا۔ ہاسٹل اپنی تمام تر کشادگی کے باوجود نئے داخلوں کی ضرورت پوری کرنے سے قاصر رہا اور چند طلباء کو عارضی طور پر قرآن اکیڈمی میں accomodate کرنا پڑا جبکہ بعض دوسروں کو کچھ عرصہ waiting list پر بھی رکھنا پڑا۔ تاہم جلد یا بدیر تمام خواہش مند طلباء کو ہاسٹل میں جگہ دے دی گئی۔ سال ۱۹۹۴ء کے دوران ہاسٹل میں رہائش پذیر طلبہ کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۸۵ اور کم سے کم ۴۵ رہی۔

قرآن کالج کا ہاسٹل معیار کے اعتبار سے دیگر ہاسٹلز سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ بلکہ سہولتوں کے لحاظ سے قرآن کالج ہاسٹل اچھے ہاسٹلز کی فہرست میں top میں شمار کیا جانا چاہئے۔ قیام و طعام اور تفریح کی جملہ سہولتیں یہاں فراہم کی گئی ہیں لیکن ان مادی سہولتوں پر مستزاد اخلاقی اور روحانی تربیت کے پروگرامز یہاں کی وجہ امتیاز ہیں۔

نماز پنج وقتہ کا باجماعت التزام 'تلاوت کے اوقات کی پابندی 'تذکیری اجتماعات کا انعقاد اور وقتاً فوقتاً نفلی روزوں کا اہتمام اس تربیتی پروگرام کے اہم اجزاء ہیں۔ لیکن سب سے بڑھ کر محترم صدر مؤسس کا ہفتہ وار درسِ قرآن کا پروگرام ہے جو کالج کے طلباء کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں اور اس کی یہ محفل نہ صرف طلباء کے علم میں اضافے کی موجب ہے بلکہ ان کے دینی جذبات کی جلا کا ذریعہ بھی ہے۔

قرآن کالج ہاسٹل کے انتظام و انصرام کے لئے کالج کے دو اساتذہ کا بطورِ وارڈن اور نائب وارڈن تقرر کیا گیا ہے۔ یہ دونوں حضرات ہاسٹل سے ملحقہ کوارٹرز میں رہائش پذیر ہیں اور ہمہ وقت نگرانی اور دیکھ بھال کے لئے موجود رہتے ہیں۔

ہر روز بعد نماز مغرب ہوم ورک کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں طلباء کی راہنمائی اور نگرانی کے لئے ایک استاد موجود رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد طلباء کو

اپنے اپنے کمروں میں سیلف سٹڈی (Self Study) کے لئے وافر وقت مہیا کیا جاتا ہے۔

○ شعبہ خط و کتابت کورسز

(i) قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی

اس کورس کا مقصد قرآن حکیم کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کے جامع اور ہمہ گیر تصور سے طلبہ کو متعارف کرانا ہے۔ بفضلِ باری تعالیٰ یہ کورس خوب زور شور سے جاری ہے۔ اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد ۱۴۱۱ تک پہنچ چکی ہے' بیرون ملک اس کورس کا اجراء سعودی عرب میں جدہ' مکہ مکرمہ' مدینہ منورہ' ریاض' داہران اور الواسع میں ہو چکا ہے' اس کے علاوہ ابوظبی' دوبئ' شارجہ' راس الخیمہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا اور امریکہ میں بھی اس کورس کا اجراء ہو چکا ہے۔

(ii) ابتدائی عربی گرامر (حصہ اول اور دوم)

قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے لئے ابتدائی عربی گرامر کا جاننا ناگزیر ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کو عربی گرامر کے بنیادی اصولوں سے اس حد تک متعارف کرا دیا جائے کہ قرآن اور حدیث سے براہ راست استفادہ کے لئے انہیں ایک بنیاد حاصل ہو جائے۔ الحمد للہ یہ کورس بھی بہت مقبول ہوا۔ اس کے طلباء اور طالبات کی تعداد ۸۶۸ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ کورس بھی بیرون پاکستان سعودی عربیہ' ابوظبی' دوبئ' شارجہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا اور امریکہ میں جاری ہو چکا ہے۔

اس کورس کے حصہ دوم کا آغاز بھی اکتوبر ۱۹۹۲ء میں کر دیا گیا تھا۔ اس میں طلباء کی تعداد ۷۰ تک پہنچ چکی ہے۔

ان کورسز کو اندرون ملک اور بیرون ملک متعارف کروانے کے لئے مختلف اقدامات کئے گئے جن کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا اور ۹۳ء کے مقابلہ میں داخلوں میں اضافہ کورس نمبر ۱ میں ۳۶ فیصد اور کورس نمبر ۲ میں ۲۱ فیصد رہا۔

○ ایڈمن (ADMIN.)

ذمہ داریاں : ریکارڈ کیپنگ' اکیڈمی میس اور ہاسٹل' جونیئر سٹاف' کمپیوٹر سیکشن' pay roll' budgeting' personnel اور گورنمنٹ دفاتر اور اراکینِ انجمن سے رابطہ' ایڈمن کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔

ایڈمن نے اپنی تمام ذمہ داریاں بہتر طور پر ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ خصوصیت سے ایڈمن کے followup اور مسلسل رابطہ کے نتیجہ میں مسجد و مکتب والٹن کے لئے ڈپٹی کمشنر آفس سے NOC کا حصول ممکن ہوا' ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے قرآن کالج کے لئے پروویژنل رجسٹریشن کی تجدید کرائی گئی۔ ارکان انجمن سے سال میں چار مرتبہ رابطہ کیا گیا اور اس طرح تجدید تعلق کے علاوہ اعانتوں کی ادائیگی میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ انجمن کا کمپیوٹر حسب سابق ماہانہ اور فائنل اکاؤنٹس کے مختلف تقابلی گوشوارے بنانے' مکتبہ کے سالانہ خریداروں اور اراکینِ انجمن کا ریکارڈ رکھنے' اور آئندہ سال کی آمدن اور اخراجات کا تخمینہ بنانے میں باقاعدگی سے استعمال ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں لاہور کی سطح پر بزم ہائے خدام القرآن کے قیام کے سلسلے میں اراکین انجمن سے رابطہ کرنے میں ایڈمن نے بھرپور حصہ لیا۔

○ اکاؤنٹس اور کیش سیکشن

(ACCOUNTS AND CASH SECTION)

ماہانہ اور سالانہ اکاؤنٹس بروقت تیار ہوتے رہے۔ فائنل اکاؤنٹس کی بروقت تیاری' ان کا external آڈٹ اور پھر ان کی مجلس منتظمہ / مجلس عاملہ سے منظوری کے مقررہ ہدف پورے کئے گئے۔ External آڈیٹرز میر رحمٰن سرفراز اینڈ کمپنی نے ہمیشہ کی طرح ۹۳ء کے اکاؤنٹس بھی ریکارڈ ٹائم میں آڈٹ کر کے ہمیں آڈٹ رپورٹ دیدی۔ انجمن External آڈیٹرز کی ان اعزازی خدمات کے لئے شکر گزار ہے۔ External

آڈٹ کے ساتھ ساتھ، ضروری ہے کہ داخلی محاسب جناب رحمت اللہ بٹر صاحب کی مساعی کا ذکر بھی کیا جائے۔ محترم بٹر صاحب اپنی دیگر ذمہ داریوں کے باوجود باقاعدگی سے انٹرنل آڈٹ کے لئے ہفتہ میں ایک دن انجمن کو دیتے ہیں۔

○ جنرل کلینک

انجمن کا یہ کلینک گزشتہ سال قرآن کالج کی عمارت میں شفٹ کر دیا گیا تاکہ خصوصیت سے کالج کے طلباء کو اس سے استفادے میں سہولت ہو۔ بہرحال قرآن اکیڈمی اور کالج سے ملحقہ آبادی کے لوگوں کے لئے بھی یہ سہولت برقرار ہے۔

○ شعبہ سمع وبصر

۹۴ء کے دوران اس شعبہ میں کافی improvement ہوئی۔ جدید آلات مہیا کئے گئے جن میں جدید آڈیو کاپیئر ز، وڈیو پروجیکٹر، آڈیو مکسر، ایکو (Echo) اور وڈیو سسٹم کنورٹر (Video system Converter) شامل ہیں۔ ریکارڈنگ رومز کو ایئر کنڈیشنڈ کیا گیا۔ گزشتہ سالوں میں آڈیو کاپی کے لئے مقامی طور پر تیار شدہ مشینیں استعمال کی جاتی تھیں جبکہ اب ہماری تمام کاپیاں جاپانی اور امریکن کاپیئر ز پر تیار ہوتی ہیں جس سے ہم کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ اور بہتر معیار کی کاپی بنا رہے ہیں۔ وڈیو پروجیکٹر سے بہت استفادہ کیا گیا۔ صدر مؤسس کے خطبات اور تقاریر میں بعض اوقات حاضرین کی کثرتِ تعداد کے باعث وڈیو پروجیکٹر کے ذریعہ سے آڈیٹوریم سے باہر لوگوں کو براہ راست کارروائی دکھائی گئی۔ وڈیو سسٹم کنورٹر کے ذریعہ سے ہم اب صدر مؤسس کے پاکستانی وڈیو سسٹم میں ریکارڈ شدہ کیسٹ کو دنیا کے ہر سسٹم میں تبدیل کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

۹۴ء میں اس شعبے کا سب سے بڑا پروجیکٹ دورۂ ترجمۂ قرآن کی ویڈیو ریکارڈنگ

تھا جس کے لئے شعبہ کی مختصر ٹیم نے انتھک محنت کی۔ مسجد کے اندر دو کیمرے لگائے گئے تھے۔ جبکہ تمام ریکارڈنگ مسجد سے ملحقہ کمرے میں ہوئی جس میں مانیٹرنگ سسٹم لگایا گیا تھا۔ مکسنگ کا کام بھی ساتھ کے ساتھ کیا گیا۔ انجمن خدام القرآن کی تاریخ میں دورۂ ترجمۂ قرآن کی ویڈیو ریکارڈنگ بڑے پروفیشنل طریقہ پر ہوئی۔

صدر مؤسس کے سلسلہ وار درسِ قرآن کی ریکارڈنگ قرآن آڈیٹوریم میں جاری ہے جو اپنے معیار کے لحاظ سے اطمینان بخش ہے۔ شعبہ کے پاس اگرچہ "پروفیشنل" کیمرے نہیں ہیں مگر امید ہے کہ مستقبل قریب میں اس ضمن میں بھی پیش رفت ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

فکر اقبال کے وارث اور شارح ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم
کی فکر انگیز تصنیف "Manifesto of Islam" کا اردو ترجمہ

منشورِ اسلام

کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہو گیا ہے

مترجم : ڈاکٹر ابصار احمد

صفحات ۱۷۴، نفیس کتابت، سفید دبیز کاغذ، دیدہ زیب ٹائٹل، عمدہ مضبوط جلد

قیمت صرف۔/ ۷۲ روپے

شائع کردہ : مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن، ۳۶۔کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور

بیلنس شیٹ برائے سال ۱۹۹۴ء

Balance Sheet as on 31st Dec, 1994

Amount رقم	Liabilities ادائیگی کی ذمہ داریاں	Amount رقم	Assests اثاثہ جات
2,169.000.00	فکسڈ فنڈ: موسسین، محسنین اور مستقل اراکین کی یکمشت ادائیگی	22,159,771.86	مستقل اثاثہ جات وسرمایہ کاری
4,119,148.25	قرآن اکیڈمی فنڈ	1,916,093.00	مکتبہ مرکزی انجمن
10,768,380.73	قرآن کالج و آڈیٹوریم فنڈ	4,974.14	ادویات کا اسٹاک و سٹور
683,900.00	مسجد و مکتب والٹن اور دار القرآن وسن پورہ فنڈ	76,679.00	پیشگی رقوم و دیگر واجب الوصول رقوم
42,145.00	تعلیمی قرضہ فنڈ	33,755.00	تعلیمی قرضہ برائے طلبہ
40,850.00	سیکورٹی ڈیپازٹ	6,352.49	بینک میں موجود رقم
146,586.60	قابل ادائیگی اخراجات	8,350.80	امپریسٹ فنڈ
4,805,319.00	میزان آمدنی منہا اخراجات یکم جنوری ۱۹۹۴ء		
1,430,646.71	میزان آمدنی منہا اخراجات سال ۱۹۹۴ء		
24,205,976.29		24,205,976.29	

مالی گوشوارہ حساب آمد و خرچ برائے سال ۱۹۹۴ء

Financial Statement 1994

Amount رقم	Expenses اخراجات	Amount رقم	Income آمدن
443,756.56	قرآن کالج (اخراجات منہا آمدن)	1,001,947.00	ماہانہ اعانت
203,122.00	ہاسٹل قرآن کالج (" ")	2,669,312.00	خصوصی دیگر اعانت
38,148.00	قرآن اکیڈمی کلینک (" ")	141,850.00	خط و کتابت و دیگر کورسز کی فیس
8,370.00	نقد امداد	303,498.55	دیگر آمدنی
91,162.00	دعوت و تبلیغ و پبلسٹی		
177,535.00	جامع القرآن		
58,924.00	قرآن اکیڈمی ہاسٹل و میس		
663,848.00	اسٹاف کی تنخواہ		
261,143.50	ٹیلیفون، فیکس، بجلی، پانی و گیس بل		
125,360.00	آڈیٹوریم		
27,588.00	اولڈ ایج بینیفٹ انسٹیٹیوشن		
78,392.00	مرمت اور مینٹیننس		
160,882.00	خط و کتابت و دیگر کورسز		
67,272.00	امداد میس قرآن کالج		
280,457.78	دیگر اخراجات		
1,430,646.71	آمدنی منہا اخراجات		
4,116,607.55		4,116,607.55	